143

آیات نمبر 73 تا 84 میں پچھلی آیات کا تسلسل، صالح علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کا ان کی
قوم کی طرف بھیجا جانا، ان کی قوم کی تکذیب اور اللہ کی جانب سے انہیں عذاب سے ہلاک
کرنے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ
السلام کو بھیجا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ صالح علیہ
السلام نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی
معبود نہیں قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ بے شک تمہارے رب کی
طرف سے تمہارے پاس ایک واضح دلیل آچکی ہے هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً
فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ یہ اونٹنی اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی ہے، جو تمہارے لئے ایک معجزہ ہے سو
اس کو کھلا چھوڑ دو تاکہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسکو تکلیف پہونچانے کی
غرض سے ہاتھ بھی مت لگانا ورنہ ایک دردناک عذاب تمہیں آ پکڑے گا ﴿۷۳﴾ وَ
اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ اور یاد کرو جب
اس نے قوم عاد کے بعد تمہیں ان کا جانشین بناکر زمین میں سکونت بخشی، تم اس کے
ہموار میدانوں میں بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر ان
میں گھر بناتے ہو فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

پس تم لوگ اللہ کی ان نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد برپا نہ کرو ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ
الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ ہود علیہ السلام کی قوم کے متکبر
سرداروں نے اپنے ان غریب اور کمزور لوگوں سے جو ایمان لاچکے تھے پوچھا کہ کیا
تمھیں اس بات کا یقین ہے کہ صالح علیہ السلام اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا
رسول ہے قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ان لوگوں نے جواب دیا کہ
ہاں! جو کچھ حکم انہیں دے کر بھیجا گیا ہے ہم تو اس پر کامل یقین رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾ قَالَ
الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِیْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ اس پر ان متکبر
سرداروں نے کہا کہ تمھیں جس بات کا یقین ہے ہم تو اسے نہیں مانتے ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا
النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ چنانچہ اپنے رب کے حکم سے سرتابی کرتے ہوئے انہوں
نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور کہنے لگے کہ اے صالح! اگر تو واقعی اللہ کا رسول
ہے تو جس عذاب سے ہمیں ڈراتا ہے وہ لے آ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ آخر انہیں ایک زلزلے نے آپکڑا اور وہ اپنے
گھروں میں منہ کے بل اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ
یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ
النّٰصِحِیْنَ پھر صالح علیہ السلام ان سے منہ موڑ کر یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ اے

میری قوم! میں نے تو تم کو اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور تمہاری پوری خیر خواہی کی
تھی لیکن تم خیر خواہی کرنے والوں کو پسند ہی نہیں کرتے ﴿۷۹﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ
لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ اور
ہم نے لوط علیہ السلام کو بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کا وہ کام
کرتے ہو جو تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے بھی نہیں کیا ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ تم لوگ
عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش نفسانی پوری کرتے ہو، حقیقت یہ ہے کہ
تم بالکل ہی حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ
قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ اور ان کی قوم
کے پاس سوائے اس کے اور کوئی جواب نہ تھا کہ لوط اور ان کے ساتھیوں کو اپنی بستی
سے نکال دو یہ لوگ بڑے پاک وصاف بنا چاہتے ہیں ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا
امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ آخر کار ہم نے لوط علیہ السلام اور اس کے گھر
والوں کو بچا لیا سوائے اس کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں شامل تھی ﴿۸۳﴾ وَ
اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ سو ہم
نے ان کے اوپر خاص قسم کے پتھروں کی بارش برسائی، تو اب دیکھو کہ ان
گناہگاروں کا انجام کیسا ہوا ﴿۸۴﴾ع رکوع [۱۰]

[# 143]

Verses 73 to 84 are the continuation of previous verses and describes the sending of Prophet Saleh and Prophet Lot to their respective communities. The rejection of their people, and the events leading to the divine punishment that befell them, are narrated.

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ

And to [the people of] Thamud We sent their brother Saleh [as our messenger].

قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ

He said, "O my people! Worship Allah [alone]; you do not have any other God except Allah.

قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

Indeed, a clear proof has come to you from your Lord.

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا
تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

This she-camel is sent by Allah as a [miraculous] sign for you. So, leave her to graze in Allah's land, and do not touch her with the intent to harm, lest a painful punishment seizes you.

وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي
الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ
الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

And remember when He made you successors after the 'Aad people and settled you in the land. You build palaces for yourself in its plains and carve out homes in the mountains.

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝٧٤

So, remember the blessings of Allah, and do not make mischief in the earth [spreading disorder].

قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ لِلَّذِيۡنَ
اسۡتُضۡعِفُوۡا لِمَنۡ اٰمَنَ مِنۡهُمۡ اَتَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ صٰلِحًا
مُّرۡسَلٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ‌ؕ

The arrogant leaders of the people of Hud asked their [people who were considered] weak and oppressed, among those who believed: whether they were certain that Saleh was a messenger [truly] sent by their Lord.

قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلَ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ۝۷۵

They replied, 'Indeed, we have [complete] faith in whatever [message] has been sent with him.'

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ

٧٦

[Upon this], those arrogant leaders said, "We do not believe in what you believe".

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ

ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ٧٧

Thereupon, in defiance of their Lord's command, they hamstrung [and thus killed] the she-camel and said, "O Saleh! Bring upon us the punishment you threaten us with, if you are [truly] a messenger of Allah.

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

[At last], they were seized by a mighty earthquake [with roaring noise], and they were found dead [next morning] with their faces down.

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾

Then Saleh turned away [and departed] from them, saying, "O my people! I conveyed to you the message of my Lord and gave you sincere advice. But you do not love those who give sincere advice.

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا
مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨٠

And We sent Lut, when he said to his people: "Do you commit indecency [with one another] which none of the people of the world did before you."

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ
اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝٨١

Indeed, you lustfully go to men instead of women! In fact, you are a people who have crossed the limits.

وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ
قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

And there was no response from his people except that they said, "Expel them from your city; indeed, they are the people who [seek to] keep themselves pure [from our ways]."

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾

So, we saved Lot and his family, except his wife, who was among those who remained behind [with other disbelievers].

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ رکوع [١٠]

So, we showered upon them a [devastating] rain [of marked stones]. See, then, how [disastrous] was the end of the criminals!